روزے کی قضا میں تاخیر کا کفارہ

روزے کی قضا میں تاخیر کا کفارہ[۱]

مسئلہ۹۳۰۔ اگر کوئی شخص کسی عذر کی وجہ سے ماہ رمضان میں روزے نہ رکھے اور رمضان کے بعد عذر برطرف ہوجائے، اس کے باوجود آئندہ رمضان پہنچنے تک روزے کی قضا نہ کرے تو ضروری ہے کہ روزوں کی قضا کے ساتھ ساتھ ہر دن کے لئے ایک مد کھانا فقیر کو دے۔

مسئلہ۹۳۱۔ اگر کوئی شخص عمداً ماہ رمضان میں روزہ نہ رکھے اور آئندہ رمضان تک بغیر کسی عذر کے قضا بھی بجا نہ لائے تو ضروری ہے کہ قضا اور عمداً افطار کرنے کا کفارہ دینے کے ساتھ ساتھ ہر دن کے لئے ایک کفارہ تاخیر (چنانچہ گذشتہ مسئلے میں بیان کیا گیا) فقیر کو دے۔

مسئلہ۹۳۲۔ کفارہ تاخیر ایک مد کھانا ہے یعنی ۷۵۰ گرام گندم، آٹا، روٹی، چاول یا دیگر غذائی اجناس جو فقیر کو دینا ضروری ہے۔

مسئلہ۹۳۳۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان کے روزوں کی قضا بجالانے میں کئی سال کی تاخیر کرے تو روزوں کی قضا کے ساتھ ساتھ وہی ایک مد کھانا فقیر کو دینا ہوگا اور اضافی سالوں کی تاخیر کے لئے اس پر کوئی چیز واجب نہیں ہے۔

مسئلہ۹۳۴۔ جس شخص کے لئے ہر دن کے عوض ایک مد کھانا فقیر کو دینا ضروری ہووہ چند دنوں کا کفارہ ایک ہی فقیر کو دے سکتا ہے۔

مسئلہ۹۳۵۔ اگر کوئی شخص نہ جانتا ہو کہ آئندہ رمضان سے پہلے روزوں کی قضا بجالانا واجب ہے تو تاخیر کا کفارہ ساقط نہیں ہوگا۔

[۱] ۔ یعنی وہ کفارہ جو ماہ رمضان کے روزے کی قضا بجالانے میں آئندہ سال کے ماہ رمضان کے پہنچنے تک تاخیر کرنے کی وجہ سے واجب ہوتا ہے۔